7268-احرام کی حالت میں سر ڈھانپنا اور چھتری سے سایہ کرنا

سوال

کیا دوران حج دھوپ سے بچنے کے لیے چھتری کے ساتھ سر ڈھانپنا جائز ہے، وہ اس طرح کہ چھتری کندھے پر رکھی جائے اور ہاتھ چھوڑے ہوئے ہوں؟

پسندیدہ جواب

اول :

علماء کرام اس پر متفق ہیں کہ احرام کی حالت میں مرد کے لیے سر ڈھانپنا حرام ہے، اور اس کی دلیل نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اس شخص کے بارہ میں فرمان ہے جو میدان عرفات میں حالت احرام میں فوت ہوا تھا۔

آپ نے فرمایا :

(اسے پانی اور بیری سے غسل دو اور دو کپڑوں میں ہی کفن پہناؤ اور اسے خوشبو نہ لگاؤ اور نہ ہی اس کا سر ڈھانپو کیونکہ روز قیامت اللہ تعالی اسے تلبیہ کہنے کی حالت میں اٹھائے گا) صحیح بخاری حدیث نمبر (1267) صحیح مسلم حدیث نمبر (1206)۔

اور حدیث میں استعمال (ولا تخمروا راسہ) کا معنی ہے کہ اس کے سر کو نہ ڈھانپو۔

اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے کہا اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم محرم کونسا لباس زیب تن کرے گا؟ تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(نہ تو وہ قمیص پہنے اور نہ ہی پگڑي اور نہ وہ سلوار اور پاجامہ پہنے اور نہ ہی ٹوپی اور موزے)۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (1542) صحیح مسلم حدیث نمبر (1177)۔

قولہ : (ولا البرنس) برنس اہل مغرب کا لباس ہے جس میں قمیص کے ساتھ ہی ٹوپی سلی ہوئی ہوتی ہے۔

دوم :

محرم کے سر ڈھانپنے کی کئی اقسام ہیں :

پہلی قسم : وہ ایسی چیز سے ڈھانپے جو اس کے سر سے متصل اور ملی ہوئی ہو، مثلا ٹوپی، پگڑی وغیرہ، تو یہ حرام ہے اور اس کے حرام ہونے کی دلیل مندرجہ بالا دونوں حدیثیں ہیں۔

دوسری قسم : ایسی چیز سے سر ڈھانپے جو اس کے سر کے ساتھ متصل اور ملی ہوئی نہ ہو مثلا چھتری، خیمہ، گاڑی کی چھت وغیرہ، اس میں کوئی حرج نہیں۔

اس کی دلیل یہ ہے کہ ام حصین رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں حجۃ الوداع میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھی، جب انہوں نے جمرہ عقبہ کو رمی کی تو میں نے انہیں اپنی سواری پر وہاں سے جاتے ہوئے دیکھا اور ان کے ساتھ بلال اور اسامہ (رضی اللہ تعالی عنہما) تھے ایک ان کی سواری کو چلا رہا تھا اور دوسرے نے سورج کی بنا پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ

وسلم کے سر پر کپڑا اٹھا رکھا تھا۔ صحیح مسلم حدیث نمبر(1298)۔

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

اس حدیث میں محرم آدمی کے لیے اپنے سر کو کپڑے وغیرہ سے ڈھانپنے کا جواز پایا جاتا ہے، ہمارا اور جمہور علماء کرام کا مذھب بھی یہی ہے۔ اھ

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

اور یہ مکمل طور پر چھتری کی طرح ہی ہے۔ اھ

اور شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں :

احرام والے آدمی پر سورج کی تمازت سے بچنے کے لیے چھتری استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں، جس طرح خیمہ اور گاڑی کی چھت کے نیچے بیٹھا جاتا ہے۔ اھ دیکھیں : فتاوی ابن باز(115/17)۔

تیسری قسم : سر پر سامان اٹھانا :

اس میں کوئی حرج نہیں کیونکہ اس میں غالبا مقصد سر ڈھانپنا نہیں ہوتا، لیکن اگر سامان اٹھانے میں بھی مقصد سر ڈھانپنا ہو تو یہ حرام ہوگا۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

سامان اٹھانا حرام سر ڈھانپنے میں شامل نہیں ہوتا، جس طرح کوئی کھانا وغیرہ اپنے سر پر اٹھائے اور اسے حیلہ نہ بنائے تو پھر کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی نے اپنے بندوں پر حرام فعل کے ارتکاب کے لیے حیلہ کرنا حرام قرار دیا ہے۔ اھ دیکھیں : فتاوی ابن باز(115/17)۔

دیکھیں : الشرح الممتع (7/141-143) مناسک الحج والعمرۃ (52-53) تالیف شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ۔

واللہ اعلم.